



نبی ﷺ جب مسجد میں تشریف لے جاتے، تو فرماتے: ”أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَيَوْجِهَهُ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ (میں اللہ عظیم کی، جود وسخا والہ اس کے چہرے کی اور اس کی قدیم بادشاہت کی پناہ چاہتا ہوں، مردود شیطان سے)

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب مسجد میں تشریف لے جاتے، تو فرماتے: ”أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَيَوْجِهَهُ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ (میں اللہ عظیم کی، جود وسخا والہ اس کے چہرے کی اور اس کی قدیم بادشاہت کی پناہ چاہتا ہوں، مردود شیطان سے) (عقبہ نے) کہا: کیا بس اتنا ہی؟ میں نے کہا: ہاں انہوں نے (حدیث مکمل کرتے ہوئے) کہا: جب مسجد میں داخل ہوں والا آدمی یہ دعا پڑھ لیتا ہے، تو شیطان کہتا ہے کہ اب وہ میرے شر سے دن بھر کے لیے محفوظ ہو گیا۔ [حسن] [رواہ أبو داود]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے، تو کہتے: ”میں پناہ لیتا ہوں عظیم اللہ کی“ یعنی میں اللہ اور اس کی صفات کی پناہ لیتا ہوں۔ جود وعطا سے متصف اس کے چہرے کی ”اس کے غلبے کی“ یعنی جس مخلوق پر چاہے اس پر اس کے غلبے، قدرت اور فہم کی ”جو قدیم ہے“ یعنی ازلی و ابدی ہے ”دھتکارے ہوئے شیطان سے“ یعنی جسے اللہ کی رحمت سے دور کر دیا گیا ہے یعنی اللہ! مجھے اس کے وسوسے، برانگیختہ کرنے، سازشوں، نقصانات، فریب کاریوں اور گمراہیوں سے محفوظ رکھے کیوں کہ انسان کے گمراہ ہونے اور بھٹکنے و جہالت کے پیچھے اسی کا ہاتھ ہوا کرتا ہے اس کے بعد عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بس اتنا ہی کہا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہاں ہاں مگر اس حدیث کی تکمیل یہ ہے کہ مسجد میں داخل ہونے والا شخص یہ دعا پڑھ لیتا ہے، تو شیطان کہتا ہے: اس داخل ہونے والے شخص نے مجھ سے اپنی ذات کو دن بھر اور رات بھر کے لیے محفوظ کر لیا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8294>